مطالبۂ زر محکمہ اطلاعات، تعلقاتِ عامہ

بابتہ ۷۵-۱۹۷۴ء

از

ابراہیم علی انصاری
وزیر اطلاعات

محکمۂ اطلاعات و تعلقات عامّہ کا مطالبۂ زر

بابتہ ۷۵-۱۹۷۴ء

محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کا مطالبہ زر بابتہ ۷۵-۱۹۷۴ء مطالبہ نمبر (۲۴) کا حصّہ ہے جسکی تفصیلات عالیجناب چیف منسٹر کی تقریر موازنہ کے ساتھ معزز ارکان کو مہیا کی جا چکی ہیں۔

زیر نظر یادداشت میں محکمے کی ۷۴-۱۹۷۳ء کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ پارلیمانی جمہوریت جیسی کہ ہماری جمہوریت ہے اُسی وقت بامعنی اور حقیقی بنتی ہے جبکہ اظہار کے جائز وسیلوں سے رائے عامّہ ایک واضح اور کھلی شکل میں سامنے آئے۔ ایسی بے لاگ اور علانیہ رائے عامہ کو تشکیل دینے میں رابطہ عامّہ کے وسایل جیسے صحافت، ریڈیو اور فلم وغیرہ بعض مسلّمہ آداب کے تحت اپنا مفوضہ کردار ادا کرتے ہیں۔

اسی خاص اور وسیع پس منظر میں محکمۂ اطلاعات و تعلقات عامّہ مذکورہ صدر عوامی رابطوں کو حکومت کے تعلقات عامّہ کی ایجنسی کے طور پر استعمال میں لاتا ہے اور اس طرح عوام سے تقریباً ایک ربط باہم برقرار رکھتا ہے۔ یوں کہنا چاہیے کہ اطلاعات و تعلقات عامہ کا محکمہ دو رُخی کردار ادا کرتا ہے یعنے ایک طرف تو عوامی رابطوں کے ذریعہ حکومت کی پالیسیوں اور پروگراموں سے عوام کو باخبر کرتا ہے اور دوسری طرف حکومت کی پالیسیوں اور پروگراموں کے بارے میں عوام کے ردعمل سے ـ مثال کے طور پر وہ ردعمل جس کا اظہار اخبارات میں ہوتا ہے، حکومت کو آگاہی بخشتا ہے تاکہ حکومت رائے عامّہ کو ملحوظ خاطر رکھے۔

صحافت اور آل انڈیا ریڈیو سے رابطہ

صحافت میں سرکاری پالیسیوں کے ردعمل سے نظم و نسق کو باخبر رکھنے کے لئے یہ محکمہ آندھرا پردیش نیز آندھرا پردیش سے باہر چھپنے والے انگریزی تلگو اور اردو کے اہم اخبارات و جرائد کا جائزہ لیتا ہے اور چیف منسٹر سمیت تمام وزیروں اور سکریٹریٹ کے تمام محکموں کو روزانہ اخباری تراشے بھیجتا ہے۔ ۷۴-۱۹۷۳ء کے دوران میں ۲۶,۷۸۶ تراشے حکومت کو بھیجے گئے۔ اس کے علاوہ سرکاری پالیسیوں اور پروگراموں کے بارے میں شایع ہونے والے اداریوں اور ریاست سے متعلق مضامین کے خلاصے بھی مرتب کئے جاتے ہیں۔ ریاستی حکومت کی پالیسیوں پروگراموں اور فیصلوں کی وسیع پیمانے پر اخباروں کے ذریعہ تشہیر کے لئے ۷۴-۱۹۷۳ء میں ۱۱۴۴ پریس ریلیز پریس نوٹس اور سرکاری اور غیر سرکاری خبرنامے اخبارات کو جاری کئے گئے۔ اس کے علاوہ ۱۳ فیچر آرٹیکل

اور اضلاع کے خبرنامے بھی اخبارات کو بھیجے گئے۔ تمام اضلاع کے پبلک ریلیشنز افسروں اور بلاک، اسسٹنٹ پبلک ریلیشنز افسروں کو ٹیلی گرام کے ذریعہ خبر رسانی کے اختیارات دئے گئے ہیں جسکی بدولت ضلع کی سطح پر منعقد ہونیوالی تقاریب کی خبریں فی الفور محکمے کو مل جاتی ہیں جنہیں پریس ریلیز کے طور پر اخبارات کو جاری کیا جاتا ہے اس کی وجہ سے ان خبروں کی اخباری اہمیت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ۷۴-۱۹۷۳ء میں بھی اس پر عمل ہوتا رہا اور نتیجتاً اضلاع کے خبرنامے اخبارات میں زیادہ تعداد میں شائع ہوئے۔

زیر تبصرہ سال کے دوران میں محکمے کی جانب سے اخبار نویسوں کے لئے دوروں کا اہتمام کیا گیا نیز باہر سے آنے والے معززین اور اخبار نویسوں کی بھی تشہیر کی گئی۔ مئی ۱۹۷۳ء میں صدر جمہوریہ ہند کے قیام حیدرآباد کے دوران میں محکمے نے موصوف کی سرگرمیوں اور مصروفیتوں کے تعلق سے اخبارات میں خبرناموں وغیرہ کی اجرائی کا کام انجام دیا۔ حسب سابق ۷۱-۱۹۷۰ء میں بھی اس محکمے نے پریس ٹرسٹ آف انڈیا، یونائیٹیڈ نیوز آف انڈیا، ایسوسی ایٹیڈ نیوز سرویس، انفا ایسوسی ایٹیڈ نیوز سرویس، ہندوستان سماچار، دکن نیوز، اور بھارت نیوز کی بامعاوضہ خدمات حاصل کیں۔ محکمے کو ٹیلیکس سرویس اور ایک ٹیلی پرنٹر کی سہولت حاصل ہے۔ محکمے کا ٹیلی پرنٹر جو دہلی کے اسٹیٹ انفارمیشن سنٹر سے مربوط ہے۔

حکومت کو یہ مشورہ دینے کیلئے کہ کرنسل اینڈ الکشن لا امنڈمنٹ ایکٹ بابتہ ۱۹۲۹ء کی دفعہ ۶ (۱) کے تحت مصدرہ احکام میں آیا ترمیم یا توثیق کی جانی چاہیئے یا انہیں منسوخ کردیا جانا چاہیئے ریاستی حکومت نے نومبر ۱۹۷۳ء میں ایک اسٹیٹ پریس ایڈوائیزری کمیٹی تشکیل دی جس کی حیثیت صرف مشاورتی ہے

محکمے نے "آندھرا پردیش آگے بڑھ رہا ہے" کے زیر عنوان ریاستی حکومت کی ترقیاتی سرگرمیوں کے بارے میں متعلق اور عام پسند پروگرام نشر کرنے میں آل انڈیا ریڈیو سے تعاون کیا اور سال زیر تبصرہ کے دوران میں محکمے کی جانب سے بارہ نشری تقریروں کا انتظام کیا گیا جن میں حکومت کے معتمدین اور صدور محکمہ جات نے حصہ لیا۔ اخبارات میں پبلسٹی کے لئے محکمے کی جانب سے تصاویر بھی جاری کی جاتی ہیں۔ ریاستی حکومت کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی تقاریب اور بیرون معززین کے ریاستی دورے کی خبریں بھی محکمے کی جانب سے پریس کو فراہم کی جاتی ہیں۔ ۷۴-۱۹۷۳ء میں ایسی ۵۶۸ تقاریب کی روئیداد اور ۱۲۵۶۸ تصاویر بغرض تشہیر اخبارات کو جاری کی گئیں۔

اسکے علاوہ حکومت کے مختلف محکموں اور اہم شخصیتوں وغیرہ کو ۱۸۶۴ تصاویر پیش کی گئیں۔ بیرونی معززین کی

تشریف آوری کے موقعوں پر بھی متعدد تصاویر لی گئیں اور اس ضمن میں محکمے نے ۷۴-۱۹۷۳ء کے دوران میں ان معززین کی خدمت میں ان کی تصاویر کے ۲۱ البم پیش کئے ۔

ماہنامہ آندھرا پردیش ۔

ذہین اور پڑھے لکھے لوگوں تک ابلاغ کا سب سے مقبول ذریعہ آج بھی سرمایۂ تحریر ہے لہٰذا اُسے عوام کی تربیت اور حکومت کی پالیسیوں اور سرگرمیوں کو ارباب فکر و نظر تک پہنچانے کے لئے اہم موضوعات پر ۷۴-۱۹۷۳ء میں محکمے نے تلگو، اردو، ہندی اور انگریزی میں ۱۵ مطبوعات شایع کیں اور ماہنامہ "آندھرا پردیش" بھی بدستور چار زبانوں تلگو، اردو، ہندی اور انگریزی میں نکلتا رہا جس کے صفحات پر حکومت کی ترقیاتی سرگرمیوں کو بطور خاص نمایاں کیا جاتا ہے ۔ تاہم اس کے پیش نظر کہ قارئین کے لئے اس رسالے میں دلچسپی کے اور بھی سامان ہونے چاہئیں، ناولوں کی بالاقساط اشاعت بھی ہوتی ہے نیز نظمیں، خاکے، اور مختصر کہانیاں بھی شائع کی جاتی ہیں ۔ ماہنامہ آندھرا پردیش کی توسیع اشاعت کے لئے بھی حال ہی میں ایک خصوصی مہم شروع کی گئی ہے ۔

فلمیں

ہندوستان میں فلم کا میڈیم سب سے موثر عوامی میڈیم ہے لہٰذا اس بات کی مستقل کوشش رہتی ہے کہ قومی معاملات میں بڑے پیمانے پر اس میڈیم کے ذریعہ عوام کو بھی باخبر کیا جائے ۔ ۷۴-۱۹۷۳ء میں محکمے نے ۲۳۲ فلموں کی نمائش کا اہتمام کیا جنھیں ۲۵،۹۵،۶۱ لوگوں نے دیکھا، اس کے علاوہ حکومت ہند نے فلم ڈویژن سے وصول ہونے والی ۲۱۲ ڈاکومنٹری فلموں اور نیوز ریلز کو اضلاع میں تقسیم کیا تاکہ موبائیل یونٹوں کے ذریعہ انہیں مسلسل عوام کو دکھایا جائے ۔ ۷۴-۱۹۷۳ء کے تعلیمی سال سے ریاستی حکومت نے آندھرا پردیش کے ان طلبہ کے وظیفوں کی سالانہ مقدار ۱۲۰۰ روپے سے بڑھاکر ۱۵۰۰ روپیہ کر دی ہے جو فلم اینڈ ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (پونہ) میں تعلیم پاتے ہیں ۔ محکمۂ اطلاعات و تعلقات عامہ چلڈرنس فلم سوسائٹی آف انڈیا (بمبئی) کا بھی حسب سابق ایک رکن ہے ۔

۱۴ ر نومبر ۱۹۷۳ء سے شروع ہونے والے چلڈرنس فلم فیسٹول ویک کے سلسلے میں (حسن اتفاق کی بات ہے جو نہرو کا جنم دن بھی اسی تاریخ کو پڑتا ہے) محکمے نے حکومت ہند کے فلمس ڈویژن کے اشتراک سے حیدرآباد میں چھ فلموں کی اسکریننگ کا اہتمام کیا ۔ ضلع کی سطح پر بھی چلڈرنس فلم فیسٹول ویک شایان شان طور پر منایا گیا ۔

مرکزی وزارت اطلاعات و نشریات کے فلمس ڈویژن نے کوچی پوڑی پر ایک ڈاکومنٹری فلم بنانے کا کام پورا کر لیا ہے ۔ اس فلم کی تیاری پر خرچ ہونے والی رقم کا نصف حصہ حکومت آندھرا پردیش نے اور نصف حصہ

مرکزی حکومت نے برداشت کیا ہے ۔ بہت جلد یہ فلم نمائش کے لئے جاری کر دی جائے گی ۔ فلمس ڈویژن کے فلمیں بنانے کے پروگرام میں شری ڈی ۔ پرکاشم پر ایک ڈاکومنٹری فلم تیار کرنے کا پروگرام بھی شامل ہے یہ کام ایک پرائیوٹ فلم پروڈیوسر کے سپرد کر دیا گیا ہے ۔

زیر تبصرہ سال کے دوران میں اس کمیٹی نے جس کے صدر لیجسلیٹو اسمبلی کے اسپیکر ہیں ریاست آندھرا پردیش کے فلمی ایوارڈز کا کام پورا کر لیا ہے ۔ ایوارڈز کے لئے وصول ہونے والی فلموں کو دیکھنے کے بعد ۱۹۷۰-۷۱ء اور ۱۹۷۲ء میں بنائی جانے والی بہترین تلگو فلموں کو منتخب کر لیا گیا ہے ۔ عنقریب ان فلموں کو ایوارڈ دینے کی تقریب منعقد کی جائیگی ۔

حکومت نے حال ہی میں یہ احکام صادر کئے ہیں کہ آندھرا پردیش میں بنائی جانے والی ہر فلم کو اب تک ۵۰ ہزار روپے جو مالی امداد دی جاتی ہے اب اس رقم کو بڑھا کر ایک لاکھ روپے کر دیا گیا ہے ۔

کمیونٹی ریڈیو

محکمہ کے ریڈیو انجینئرنگ ونگ کے زیر انتظام ۳۱ مارچ ۱۹۷۴ء کو ۱۸,۵۳۰ کمیونٹی ریڈیو سٹ تھے جن میں سے ۲۹۸۱ ریڈیو سٹ ڈرائی بیٹری سے چلنے والے ہیں ۔ ۶۲۳۷ ٹرانسسٹر ریڈیو سٹ ہیں اور ۹۳۱۲ ریڈیو سٹ بجلی سے چلنے والے ہیں ۔ آندھرا پردیش کی ۱۵,۹۳۵ پنچایتوں میں سے ۱۴,۳۶۲ پنچایتوں میں کم از کم ایک ریڈیو سٹ نصب کیا گیا ہے اور ۶۴۰۳ کمیونٹی ریڈیو سٹ چھوٹے چھوٹے دیہاتوں اور ہریجن وارڈوں وغیرہ میں چلتے ہیں ۔ پنچایتوں میں جو ریڈیو سٹ لگائے گئے ہیں ان میں سے ۸۲۴ سٹ جیلوں، اسکولوں اور نیم سرکاری اداروں میں چلائے جاتے ہیں ۔ ۷۴-۱۹۷۳ء میں آندھرا پردیش اسمال انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے ۷,۰۵۰ نئے کمیونٹی ریڈیو سٹ سپلائی کئے ۔ ان کا آرڈر گذشتہ سال دیا گیا تھا ۔ یہ سب سٹ نصب کر دیئے گئے ہیں ۔

۷۲-۱۹۷۱ء میں اس کے بعد کے زمانہ میں جن دیہاتوں میں بجلی آ گئی ہے وہاں ڈرائی بیٹری سے چلنے والے ریڈیو سٹس کو بجلی سے چلانے کا انتظام کر دیا گیا ہے ۔ اسی طرح اب تک کوئی ۶۰۰۰ سٹ بیٹری کے بجائے بجلی سے چلنے لگے ہیں ۔ بیٹری کے بجائے بجلی کی لائن سے وابستہ کرنے میں ہر سٹ پر ۱۰۰ روپے کے اخراجات عاید ہوئے ۔

زیر تبصرہ سال کے دوران میں محکمہ نے آندھرا پردیش اسمال اسکیل انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کو ۱۵۰۰ نئے کمیونٹی ریڈیو ریسیور تیار کر کے سپلائی کرنے کے لئے آرڈر دیا ہے ۔ ان کے لئے بیٹریوں اور لاؤڈ اسپیکروں کی بھی ضرورت ہوگی اس سلسلے میں ڈائرکٹر جنرل سپلائز اینڈ ڈسپوزلس نئی دہلی کو لکھا گیا ہے ۔ آندھرا پردیش

اسمال اسکیل انڈسٹریز ڈیولپمنٹ کارپوریشن بجلی کی کٹوتی اور دوسرے اسباب کی بنا پر ۳۱ مارچ ۱۹۷۴ء تک مطلوبہ ریڈیو سیٹ سپلائی نہیں کر سکا۔

یہ محکمہ ریاستی تقاریب کانفرنسوں اور دوسری اہم سرکاری تقریبوں میں تقاریر کے ضروری انتظامات بھی کرتا ہے۔ ۷۴-۱۹۷۳ء میں محکمہ نے رویندر بھارتی (حیدرآباد) میں آواز کے ری انفورسمنٹ سسٹم کی دیکھ بھال کا کام بھی اپنے ذمے لے لیا۔

انفارمیشن سنٹرز

نئی دہلی، وجئے واڑہ اور حیدرآباد کے انفارمیشن سنٹرز زیر تبصرہ سال کے دوران میں بدستور اپنا کام کرتے رہے۔ نئی دہلی کے انفارمیشن اینڈ ٹورسٹ سنٹر نے ۷۴-۱۹۷۳ء میں پارلیمنٹ کے ممبروں کو ریاست کے ضروری احوال سے آگاہ کرنے کے لئے مختلف موضوعات پر چودہ 'نوٹس' فراہم کئے جو اہم منتخبہ مواد پر مشتمل تھے۔ انفارمیشن سنٹر نے ۱۷ تہذیبی تقاریب اور پروگراموں کے انعقاد کا اہتمام بھی کیا۔

حیدرآباد انفارمیشن سنٹر کی لائبریری میں ۱۳۲۷۰ کتابیں ہیں اور اس کے ارکان کی تعداد ۳۰۰ ہے۔ اوسطاً روزانہ حیدرآباد کے انفارمیشن سنٹر کی لائبریری میں ۳۵۰ اشخاص مطالعہ کے لئے آتے ہیں۔ انفارمیشن سنٹرز سے متعلقہ سیلس سنٹرز پر محکمے کی مطبوعات نیز حکومت ہند کے پبلیکیشنز ڈویژن کی مطبوعات فروخت ہوتی ہیں۔

ریاست میں ضلع کی سطح پر ڈسٹرکٹ انفارمیشن سنٹرز اور بلاک کی سطح پر بلاک انفارمیشن سنٹرز بھی ۷۴-۱۹۷۳ء میں اطمینان بخش طور پر کام کرتے رہے۔ وجئے واڑہ کے انفارمیشن سنٹر نے مقامی پریس سے قریبی روابط برقرار رکھے جس کی بدولت زیر تبصرہ سال کے دوران میں سرکاری سرگرمیوں کی بڑے پیمانے پر تشہیر ہوئی۔

اشتہارات

ریاستی حکومت کے مختلف محکموں کے کلاسی فائیڈ اشتہارات محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کے توسط سے حسب سابق پریس کو جاری کئے جاتے رہے۔ ۷۴-۱۹۷۳ء میں ۱۵۰۴۰ کلاسی فائیڈ اشتہارات جاری کئے گئے جن کی اشاعتوں کی تعداد ۲۲۹۰۷ تھی۔ رقمی گنجائش کی کمی کے باعث مارچ ۱۹۷۳ء سے ڈسپلے اشتہارات کی اجرائی موقوف کردی گئی۔ چھوٹے اخبارات کی مخصوص امداد کے لئے ۷۴-۱۹۷۳ء میں اشتہارات کی پالیسی میں

فراخدلی سے کام لیا گیا چنانچہ اب ہفتہ وار اخبارات اور جرائد کو بھی کلاسی فائیڈ اشتہارات دئے جا رہے ہیں ۔

منصوبے کی تشہیر

پنجسالہ منصوبوں کی قطعی کامیابی کی شرط اول یہ ہے کہ ہر سطح پر عوام ان سے دلچسپی لیں اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے منصوبے کے پیغام کو ملک کے گوشہ گوشہ تک پہنچانا ایک امر ناگزیر بن جاتا ہے اسی امر کے پیش نظر کمیشن منصوبہ بندی کی ہدایت کی روشنی میں ۱۴ نومبر ۱۹۷۳ء سے ریاست میں ہفتہ منصوبہ بندی منایا گیا ۔ محکمہ نے ۱۴ نومبر ۱۹۷۳ء کو جوبلی ہال حیدرآباد میں ریاستی سطح پر ایک تقریب منعقد کی جس میں مشیر گورنر شری وی کے. راؤ آئی سی ایس نے افتتاحی خطبہ پڑھا ۔ ضلع کی سطح پر تمام ڈسٹرکٹ کلکٹروں اور ضلع پریشدوں کے صدور نے بھی ہفتہ منصوبہ بندی کی تقاریب شایان شان طور پر منائیں ۔

محکمہ سیاحت

سیاحت کی تیز رفتار ترقی کو مرکزی حکومت نیز ریاستی حکومت جو خاص اہمیت دے رہی ہے اس کے پیش نظر حکومت آندھرا پردیش (الگ نظامت کے تحت سیاحت کے ایک نئے محکمے کے قیام کا فیصلہ کیا ۔ چنانچہ حکومت نے مئی ۱۹۷۴ء میں اس تعلق سے احکام صادر کر دئے اور نتیجتاً محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ و سیاحت دو محکموں میں تقسیم کر دیا گیا ۔ ایک سیاحت کا محکمہ اور دوسرا محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ یہ دونوں محکمے اپنے مفوضہ فرائض انجام دے رہے ہیں ۔ ان دونوں محکموں میں ہر درجہ کی ازسرنو تعیناتی کا کام شروع ہو چکا ہے ۔